65

پندرہ روزہ
لاہور

زراعت نامہ

15 مئی 2026ء، 27 ذیقعدہ 1447 ہجری، 02 جیٹھ 2083 بکرمی

65 Years of Continuous Publication

دھان

برآمدات کے لئے ناگزیر

Scan for Website

Scan for YouTube

Scan for Facebook

Scan for Tik Tok

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات

21-سرآغا خان سوئم روڈ لاہور dgainformation@gmail.com

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

محکمہ زراعت حکومت پنجاب کے تحت درج ذیل پیسٹی سائیڈ کمپنیوں کی

رجسٹریشن منسوخ

منسوخ شدہ ڈسٹری بیوٹرز کی فہرست

کمپنی کا نام بمعہ پتہ	کمپنی کا نام بمعہ پتہ
ایگری کموڈٹیز پرائیویٹ لمیٹڈ 53-سی، چونگی نمبر 1، ایئرپورٹ روڈ، ملتان	ایگری ہوم 472 گلشنِ خالق، گارڈن ٹاؤن، ملتان
ایگری نیڈ کیمیکلز اسٹریٹ نمبر 2، پلاٹ نمبر 69، کمرشل ایریا القریش فیز-1، ملتان	ایگریسا فارم سروسز 409 بلاک آر/3، اسٹریٹ نمبر 05، جوہر ٹاؤن، لاہور
ایگروزیم کیم (پرائیویٹ) لمیٹڈ 597 سندر انڈسٹریل اسٹیٹ، سندر رائیونڈ روڈ، لاہور	کیپٹل انٹر پرائزز ملازی فارم، چک بلوچ والا، قصبہ مارالہ، ملتان/ ہال نمبر 4 اور 5، پہلی منزل، وینس آٹو سینٹر، بالمقابل جنرل بس اسٹینڈ، وہاڑی چوک، ملتان
دوست ایگری کیئر | پلاٹ نمبر 50، 51 اور 52، فیز-1 انڈسٹریل اسٹیٹ، ملتان	فارمرزا یکویٹی پرائیویٹ لمیٹڈ 3 / 11 مال ویو ہاؤسنگ سوسائٹی، قائداعظم روڈ کینٹ، ملتان
گلیکسی پلانٹ سائنسز فضل کالونی، چک شاہانہ روڈ، نزد اعوان چوک، خانیوال	گیم اینڈ اے (A&GAM) پرائیویٹ لمیٹڈ مکان نمبر 151، کیولری گراؤنڈ، لاہور
انڈس کراپ سائنسز 1-کلومیٹر، گوجرانوالہ روڈ، شیخوپورہ	لمیٹڈ کیمیکل کارپوریشن |143-اے، علامہ اقبال ٹاؤن، بہاولپور
مونسنٹو پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ، ارفع سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارک، 346-بی، فیروزپور روڈ، لاہور	پاکستان ایگرو کیمیکلز پرائیویٹ لمیٹڈ ملتان روڈ، نزد بائی پاس، ساہیوال
پین پیسیفک پرائیویٹ لمیٹڈ 275 شمشاد آباد کالونی، خانیوال روڈ، ملتان	پیشن ایگرو پرائیویٹ لمیٹڈ 30-سی، غزنوی روڈ، ماڈل ٹاؤن-اے، بہاولپور
پیسٹیو وا ایگرو کیمیکل پی-74 خدیجہ سینٹر، پہلی منزل، ڈجکوٹ روڈ، فیصل آباد	پیور کیمیکلز ترین مارکیٹ، چوک چوراہٹہ، ڈیرہ غازی خان
سیم پاک فرٹیلائزر |16 / 7 ایڈن ہومز، میاں گلبرگ جیل روڈ، لاہور	سلورا ایگرو کیمیکلز پلاٹ نمبر 4-سی/1، فیز-1، انڈسٹریل اسٹیٹ، ملتان
سن رائز کیمیکلز خان پلازہ، نیو گرین مارکیٹ، ڈیرہ غازی خان	سینرجی کیمیکلز پاکستان سوٹ نمبر 29-ڈی، کمرشل پلازہ، شاہ رکنِ عالم کالونی، ملتان
طلحہ جاوید انٹرپرائزز | دکان نمبر 06، چوک بی سی کے (B.C.K)، وہاڑی روڈ، ملتان	اجالا کراپ سائنسز | ہاؤس نمبر 181، بلاک-اے، خیابانِ سرور، ڈیرہ غازی خان
ویل کراپ کیمیکلز | ہاؤس نمبر 386، چوک فاروقِ اعظم کالونی نمبر 2، خانیوال	ونر انٹرپرائزز | پلاٹ نمبر 116، بلاک-ڈی، ازمیر ٹاؤن، لاہور
ورتھا ایگرو کیمیکلز 515 الفلاح بلڈنگ، مال روڈ لاہور/ یونس برادرز انڈسٹریز گگو منڈی، ضلع وہاڑی	زارکو کیمیکلز پرائیویٹ لمیٹڈ 7 کلومیٹر کچا نور شاہ روڈ ساہیوال/ آدھا کلومیٹر شجاع آباد روڈ، اڈا پرمٹ لودھراں
زیفرا ایگرو کیمیکلز پرائیویٹ لمیٹڈ |15 / 3-بی، سمال انڈسٹریل اسٹیٹ، بہاولپور	کیم پاک کراپ پروڈکشن | پلاٹ نمبر 244، فیز-II، انڈسٹریل اسٹیٹ، ملتان
کراپ ٹیک ایگری سروسز | اے-3 / 17، دوسری منزل بلاک ایچ، کمرشل ایریا، ویلنشیا ٹاؤن، لاہور	کرسٹل گرین کراپ سائنس | میاں مارکیٹ، خیابانِ سرور، ڈیرہ غازی خان
فارچونیکس کیمیکلز | خیابانِ سرور مین مارکیٹ، نزد ایم سی بی بینک، ڈیرہ غازی خان	ہائی کیم ایگرو سائنسز | پلاٹ نمبر 62-اے، انڈسٹریل اسٹیٹ، فیز-II، ملتان
ژونگبا کراپ پروٹیکشن 27-اے، فاروق ایونیو، جوہر ٹاؤن، لاہور	خان ایگرو کیمیکلز ڈی.جی خان |262-اے، خیابانِ سرور، ڈیرہ غازی خان
الف ایگرو (پرائیویٹ) لمیٹڈ شیخوپورہ رضا کیمیکلز 2 کلومیٹر مریدکے شیخوپورہ روڈ، مریدکے، ضلع شیخوپورہ	فاطمہ کراپ سائنسز (FCS) بہاولپور | نظیر آباد کالونی "02"، سمال انڈسٹریل اسٹیٹ، بہاولپور
شاہین ایگرو کیمیکلز بہاولپور | ہاؤس نمبر 167-بی، نور محل روڈ، محمدیہ کالونی، بہاولپور	فالکن ایگرو سائنسز ٹوبہ ٹیک سنگھ |4 کلومیٹر رجانہ روڈ، پیر محل، ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ
ویل اسٹارا ایگرو سائنسز ملتان | سی پی-177، تونسہ ہاؤس روڈ، گارڈن ٹاؤن، ملتان	الفا گرین ایگرو کیمیکلز | پلاٹ نمبر 29-اے، کمرشل ایریا، ازمیر ٹاؤن، لاہور

نوٹ: ان کمپنیوں کی زرعی زہریں اگر مارکیٹ میں یا فیلڈ میں نظر آئیں تو فوری طور پر محکمہ زراعت پنجاب کے متعلقہ افسران سے رابطہ کریں

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

Scan for Website

Scan for Facebook

محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

ایگریکلچرل ہیلپ لائن 0800-17000 روزانہ صبح 08:00 بجے سے رات 08:00 بجے تک کال کریں۔

65

پندرہ روزہ
زراعت نامہ
لاہور

15 مئی 2026ء، 27 ذیعقد 1447 ہجری، 02 جیٹھ 2083 بکرمی

65 Years of Continuous Publication

فہرست مضامین

- اداریہ: کپاس کی بحالی۔حکومتی مشن 5
- دھان کی کاشت 6
- زرعی سفارشات 16
- محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر اعلانات کی تصویری جھلکیاں 19

جلد 65 شمارہ 10

مجلس ادارت

سرپرست اعلیٰ: افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب

- مدیر اعلیٰ: نوید عصمت کاہلوں
- مدیر: رائے مدثر عباس
- معاون مدیر: ریحان آفتاب
- آن لائن ایڈیشن: محمد ریاض قریشی
- گرافکس: ابرار حسین
- کمپوزنگ: کاشف ظہیر
- پروف ریڈنگ: سعدیہ منیر
- فوٹوگرافی: عبدالرزاق، عثمان افضال

Scan for Website
Scan for YouTube
Scan for Facebook
Scan for Tik Tok

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات
21-سر آغا خان سوئم روڈ لاہور dgainformation@gmail.com
محکمہ زراعت حکومت پنجاب

ریسرچ انفارمیشن یونٹ
ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ کیمپس، جھنگ روڈ
فیصل آباد۔ فون: 041-9201653

میڈیا لائزان یونٹ
ایگریکلچر فارم، اولڈ شجاع آباد روڈ
ملتان۔ فون: 061-9201187

میڈیا لائزان یونٹ
ایگریکلچر کمپلیکس شمس آباد، مری روڈ
راولپنڈی۔ فون: 051-9292165

مشعلِ راہ

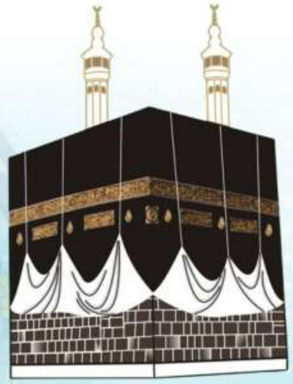

ارشادِ باری تعالیٰ جل جلالہ

جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کے لیے انواع واقسام کے میوے پیدا کیے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ اور تم جانتے تو ہو۔

(البقرہ:22)

حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا سعید بن زیدؓ سے مروی ہے کہ خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کھمبی (جو خودرو ہوتی ہے) "من" کی قسم میں سے ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لیے دوا ہے۔

(کتاب التفسیر: مختصر صحیح بخاری:1714)

فرمودات

ہمارے جوانوں کو سائنس اور ٹیکنالوجی کی تعلیم کے بعد تجارت، کاروبار اور صنعت وحرفت کے میدان میں داخل ہونا چاہیے۔ ہمیں سرعت سے بدلتی دنیا کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنا ہے۔

(کل پاکستان تعلیمی کانفرنس 27 نومبر 1947ء)

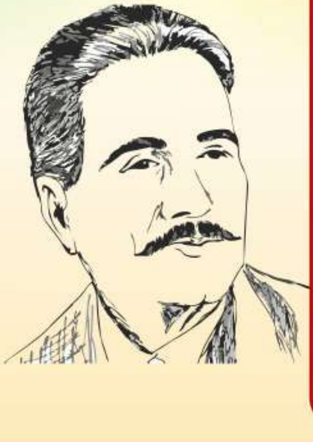

چمن میں تربیت غنچہ ہو نہیں سکتی
نہیں ہے قطرہ شبنم اگر شریک نسیم
وہ علم، کم بصری جس میں ہمکنار نہیں
تجلیاتِ کلیم و مشاہدات حکیم!

(علم اور دین: ضرب کلیم)

اداریہ

کپاس کی بحالی۔حکومتی مشن

کپاس کو ملکی معیشت میں کلیدی اہمیت حاصل ہے کیونکہ مجموعی برآمدات میں 51 فیصد سے زیادہ حصہ ٹیکسٹائل مصنوعات کا ہے۔صوبہ پنجاب کو کپاس کی پیداوار کے لحاظ سے خصوصی اہمیت حاصل ہے کیونکہ ملکی مجموعی پیداوار کا قریباً 54 فیصد پنجاب سے حاصل ہوتا ہے۔حکومت پنجاب کی بھرپور کوشش ہے کہ کپاس کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ کیا جائے جس کے لئے مرتب کردہ بہترین حکمت عملی اپنائی جارہی ہے۔

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیر قیادت اور سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی سربراہی میں متعلقہ فیلڈ فارمیشنز و دیگر سٹیک ہولڈرز اپنی ذمہ داریاں نبھار ہے ہیں۔صوبائی اور ڈویژنل سطح پر قائم کردہ کمیٹیوں کے باقاعدگی سے اجلاس منعقد کیئے جارہے ہیں۔ فیلڈ فارمیشنز و دیگر سٹیک ہولڈرز کو تفویض کیئے گئے اہداف کے حصول کا باقاعدگی سے جائزہ بھی لیا جارہا ہے۔صوبہ پنجاب میں کپاس کی کاشت کا ہدف 32 لاکھ ایکڑ مقرر کیا گیا ہے جس کے حصول کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔امسال کپاس کی کاشت کے لئے منفرد اقدام کیا گیا ہے جس کے لئے علاقہ کے حساب سے کاشت کا وقت مقرر کیا گیا ہے اور اگیتی و موسمی کاشت کے لئے موزوں علاقوں کے تحت کاشتکاروں کو رہنمائی فراہم کی جارہی ہے۔کپاس کی کاشت کا عمل 31 مئی تک مکمل ہو جائے گا۔کپاس کے کل ہدف میں سے بہاولپور ڈویژن میں 16 لاکھ 95 ہزار ایکڑ، ملتان میں 7 لاکھ 75 ہزار ایکڑ اور ڈی جی خان میں 4 لاکھ 25 ہزار ایکڑ رقبہ پر کپاس کی کاشت کا ہدف حاصل کیا جائے گا۔کپاس کی پیداواری مہم کو نتیجہ خیز بنانے کے لئے محکمہ زراعت کے تمام متعلقہ شعبوں کو زیادہ فعال کردار ادا کرنے کی ہدایات جاری کی جاچکی ہیں جس کی مسلسل مانیٹرنگ بھی کی جارہی ہے۔پرنٹ، الیکٹرانک اور ڈیجیٹل میڈیا کے مئوثر استعمال سے کاشتکاروں کو جدید پیداواری ٹیکنالوجی، موسمی صورت حال اور حکومتی اقدامات بارے باقاعدگی سے آگاہ کیا جارہا ہے تاکہ کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ یقینی بنایا جاسکے جس سے کاشتکاروں کے منافع میں اضافہ کے ساتھ برآمدات میں اضافہ سے زرِمبادلہ حاصل کیا جاسکے۔

توقع ہے کہ محکمہ زراعت پنجاب کی بہتر حکمت عملی، کاشتکاروں کی محنت و کاوش اور جدید پیداواری ٹیکنالوجی پر عمل سے فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوگا جس سے کاشتکار خوشحال، دیہی معیشت میں بہتری کے ساتھ ساتھ ملکی معیشت بھی مستحکم ہوگی۔

دھان کی کاشت

ماخوذ پیداواری منصوبہ دھان 2026، محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

سفارش کردہ اقسام اور وقت کاشت

	اقسام	پنیری کا وقت کاشت	وقت منتقلی
1	موٹی اقسام: اری6، کے ایس282، کے ایس کے 133، نیاب اری9، نیاب2013، کے ایس کے434، نجی-5، نیاب ایس ٹی-9، نیاب آر سی-195 اور کے ایس کے706	20 مئی تا7 جون	20 جون تا7 جولائی
	نجی جی ایس آر-6، نجی جی ایس آر-7، نجی جی ایس آر-8 اور ایس کے سی-بی۔ 32-5-370	30 مئی تا15 جون	30 جون تا15 جولائی
2	باسمتی/فائن اقسام:		
	الخالد رائس، پی کے-386	25 مئی تا10 جون	25 جون تا10 جولائی
	وائٹل سپر باسمتی، سونا سپر باسمتی، نیاب ایس-39، نیاب ایچ ٹی ٹی-18، گارڈ-101، پی کے2021 ایرومیٹک، نیاب سپرِ، این بی آر-2، نجی باسمتی 2020، سپر سپر گولڈ، سپر باسمتی2019، باسمتی 515، سُپر باسمتی، چناب باسمتی، پنجاب باسمتی، پی کے 1121 ایرومیٹک، نیاب باسمتی2016 اور نور باسمتی	7 جون تا25 جون	7 جولائی تا25 جولائی
	شاہین باسمتی	15 جون تا30 جون	15 جولائی تا آخر جولائی
	سلطان سپر باسمتی	10 جون تا25 جون	10 جولائی تا25 جولائی
	کسان باسمتی (پنیری کی عمر25 تا30 دن)	10 جون تا30 جون	5 جولائی تا25 جولائی
3	باسمتی ہائبرڈ: کے۔ایس۔کے 111 ایچ (پنیری کی عمر25 تا30 دن)	7 جون تا 25 جون	2 جولائی تا25 جولائی
4	سفارش کردہ موٹی ہائبرڈ (پنیری کی عمر25 تا30 دن)	20 مئی تا15 جون	15 جون تا15 جولائی

نوٹ: الخالد رائس صرف سٹیم اور سیلا کے لیے موزوں ہے۔ عام ملنگ (چھڑائی) میں اس کے دانے زیادہ ٹوٹتے ہیں۔ اس قسم کو ایک بوری سے زیادہ یوریا نہ ڈالیں تا کہ یہ زیادہ قد نہ کرے اور کھیت میں زیادہ پانی بھی کھڑا نہ رکھیں۔

دھان کی اگیتی کاشت

سال 26-2025 میں کاشتہ اگیتی دھان کی پیداوار موسمی حالات کی وجہ سے بہتر نہ تھی لہٰذا کاشتکار اگیتی کاشت کے حوالے سے مقامی زرعی ماہرین سے مشاورت کے بعد منصوبہ بندی کریں۔

پنیری کی کاشت کے لئے شرح بیج فی مرلہ

تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ درج ذیل شرح بیج کے استعمال سے پنیری صحت مند اور توانا تیار ہوتی ہے جس سے زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ بیج کے اُگاؤ کی شرح 80 فیصد سے زیادہ ہونی چاہیے۔

طریقہ کاشت / قسم دھان	کدو کا طریقہ	خشک طریقہ	راب کا طریقہ
موٹی اقسام	ایک کلوگرام فی مرلہ	ڈیڑھ کلوگرام فی مرلہ	دو کلوگرام فی مرلہ
باسمتی / فائن اقسام	500 تا 750 گرام فی مرلہ	750 تا 1000 گرام فی مرلہ	ایک کلوگرام تا ڈیڑھ کلوگرام فی مرلہ

شرح بیج فی ایکڑ (کلوگرام)

طریقہ کاشت / قسم دھان	کدو کا طریقہ	خشک طریقہ	راب کا طریقہ
موٹی اقسام	6 تا 7	7 تا 8	10 تا 12
باسمتی / فائن اقسام	4 تا 5	6 تا 7	8 تا 10
موٹی ہائبرڈ اقسام	5 تا 6	-	-

غیر منظور شدہ اور ممنوعہ اقسام

غیر منظور شدہ اور ممنوعہ اقسام مثلاً سپر فائن، سپرا، سپری، 1692, PB7, 1847، 1718 اور 1885، 1530 اور دیگر ممنوعہ اقسام ہرگز کاشت نہ کریں کیونکہ ان پر بیماریوں کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ نیز ان کے چاول کا معیار ناقص ہے، ان کی ملاوٹ سے چاول کا معیار متاثر ہوتا ہے اور برآمد کرنے پر ملکی چاول کی ساکھ پر برا اثر پڑتا ہے۔

پنجاب سیڈ کارپوریشن کے پاس بیج کی دستیابی

دھان کا بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن کے قائم کردہ مراکز و مقرر کردہ ڈیلروں اور رجسٹرڈ پرائیویٹ کمپنیوں سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ پنجاب سیڈ کارپوریشن کے پاس اس سال دھان کی مختلف اقسام کا بیج درج ذیل مقدار میں دستیاب ہے۔ دھان کی نئی منظور شدہ اقسام کا بیج متعلقہ اداروں سے محدود مقدار میں مل سکتا ہے۔

باسمتی / فائن اقسام	مقدار بیج (10 کلوگرام والا تھیلا)	موٹی اقسام	مقدار بیج (10 کلوگرام والا تھیلا)
باسمتی سپر	3601	نیاب اری-9	4148
پی کے-1121 ایرومیٹک	20767	کے ایس کے-133	7838
کسان باسمتی	112553	نجی جی ایس آر-6	11808
پی کے-386	1248	دیگر اقسام	1289
باسمتی-515	2268	-	-
دیگر اقسام	20696	-	-
میزان	161,133	میزان	25,083
کل میزان		186,216 تھیلے	

پنیری کا طریقہ کاشت

علاقے اور زمین کی خاصیت کی مناسبت سے پنیری کی کاشت درج ذیل طریقوں سے کی جاتی ہے۔

- کدو کا طریقہ
- خشک طریقہ
- راب کا طریقہ

کدو کا طریقہ

دھان کے روایتی علاقوں میں پنیری کی کاشت عام طور پر کدو کے طریقے سے کی جاتی ہے۔

■ بیج کی تیاری

بیج کی مقدار سے سوا گنا زیادہ تازہ پانی لیں اور اس میں سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر فلوڈوکسانل 25 ایف ایس بحساب 100 تا 150 ملی لٹر یا فلوڈوکسانل + میٹالکسل ایم بحساب 300 تا 400 ملی لٹر فی 100 کلوگرام بیج میں سے کوئی ایک لگائیں۔ اس کے بعد اسے سایہ دار جگہ میں فرش پر انڈیل دیں، جب زائد پانی نکل جائے تو 15 تا 20 کلوگرام کی ڈھیریاں لگا دیں اور گیلی بوریوں وغیرہ سے ڈھانپ دیں یعنی دبو دیں۔ دن میں دو تا تین مرتبہ بیج کو ہلاتے رہیں اور بوریوں پر پانی چھڑکتے رہیں تاکہ بیج خشک نہ ہو جائے۔ 36 تا 48 گھنٹے میں بیج انگوری مارلے گا۔

ناقص اور ہلکا بیج الگ کرنا

اگر تصدیق شدہ بیج کی عدم دستیابی کی وجہ سے گھر کا بیج استعمال کرنا ہو تو مندرجہ بالا مرحلے سے پہلے خوردنی نمک 25 گرام فی لٹر پانی کا محلول بنائیں اور بیج کو اس میں بھگو دیں۔ ناقص اور ہلکا بیج اوپر آ جائے گا، اسے نتھار کر الگ کر لیں۔ بعد ازاں بیج کو پانی سے دھو کر اچھی طرح صاف کر لیں تاکہ نمک والے پانی کی وجہ سے بیج کی روئیدگی متاثر نہ ہو۔ اس کے بعد مندرجہ بالا طریقے سے انگوری مارا بیج تیار کر لیں۔

■ زمین کی تیاری

بیج کی تیاری کے ساتھ ساتھ کھیت کی تیاری بھی کرتے رہیں، اس کے لئے ایک تا دو مرتبہ خشک ہل چلائیں اور کھیت کو پانی لگا دیں۔ پانی میں دوہرا ہل چلائیں اور سہاگہ دیں یعنی کدو کر لیں۔ کھیت تیار کر کے اس کو دس مرلے کے کیاروں میں تقسیم کر لیں۔ جڑی بوٹیوں کے انسداد

کے لیے اس ضمن میں دیے گئے طریقہ کار کے مطابق قبل از اُگاؤ اثر کرنے والی جڑی بوٹی مار زہر کا استعمال کریں۔

بیج کا چھٹہ و دیگر عوامل

اب انگوری مارے ہوئے بیج کا کھڑے پانی میں چھٹہ دیں۔ چھٹہ دیتے وقت کھیت میں پانی کی سطح ایک تا ڈیڑھ انچ ہونی چاہیے۔ بیج کا چھٹہ شام کے وقت دیں اور اگلی شام کھیت سے پانی نکال دیں اور آنے والی صبح پھر تازہ پانی ڈال دیں کیونکہ گرمی کی وجہ سے پانی گرم ہونے پر بیج گلنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ 3 تا 4 دن بعد یہ عمل بند کردیں۔ پنیری کا قد بڑھنے پر پانی کی گہرائی بڑھادیں لیکن یہ تین انچ سے زیادہ نہ ہو۔ اس طریقہ سے 25 سے 30 دن میں پنیری تیار ہوجاتی ہے۔

■ خشک طریقہ

یہ طریقہ میرا زمین کے لئے ہے جہاں پانی کھڑا نہیں ہوسکتا۔ کھیت کی راؤنی کریں اور وتر آنے پر دوہرا ہل اور سہاگہ چلائیں اور خشک بیج کا چھٹہ دیں۔ اس پر روڑی، توڑی، پھک یا پرالی کی ایک انچ موٹی تہہ بکھیر دیں۔ اس کے بعد کھیت کو ہلکا پانی لگا دیں۔ پانی لگاتے وقت نکے کے آگے سوکھی گھاس وغیرہ رکھ دیں تاکہ پانی کے زور سے بیج بہہ نہ جائے۔ توڑی یا پرالی کو چند دن بعد اٹھا دیں تاکہ پنیری پر سورج کی روشنی پڑ سکے۔ اس طریقہ سے پنیری 35 سے 40 دن میں تیار ہوجاتی ہے۔ جڑی بوٹیوں کے انسداد کیلئے اُگاؤ کے 15 دن بعد سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے وتر حالت میں کریں۔

■ راب کا طریقہ

یہ طریقہ ڈیرہ غازی خان اور مظفر گڑھ کے اضلاع میں رائج ہے جہاں زمین عموماً سخت ہوتی ہے۔ ابتدائی تیاری کے بعد کھیت کو ہموار کرکے گوبر، پھک یا پرالی کی دو انچ موٹی تہہ ڈالیں اور صبح یا دوپہر کے وقت اس کو آگ لگا دیں۔ راکھ ٹھنڈی ہونے پر اس کو گوڈی کرکے زمین میں ملا دیں۔ بعد ازاں خشک بیج کا چھٹہ دیں اور ہلکا سا پانی لگا دیں۔ اس طریقہ سے بھی پنیری 35 سے 40 دن میں تیار ہوجاتی ہے۔

پنیری میں کھاد کا استعمال

اگر پنیری کمزور ہو تو یوریا بحساب ایک پاؤ (250 گرام) یا کیلشیم امونیم نائٹریٹ بحساب 500 گرام فی مرلہ لاب منتقلی سے دس دن پہلے چھٹہ دیں۔

پنیری میں جڑی بوٹیوں کا انسداد

قبل از اگاؤ اثر کرنے والی زہریں

کدو کرنے کے بعد سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کی مجوزہ مقدار شکر بوتل کے ساتھ کھیت میں بکھیر دیں۔ اس کے 48 تا 72 گھنٹے بعد تک کھیت میں پانی کھڑا رہنے دیں اور پھر نکال کر تازہ پانی ڈال دیں۔ پانی ڈالنے اور نکالنے کا یہ عمل دو تا تین مرتبہ دوہرائیں کیونکہ جڑی بوٹی مار زہر کے اثر سے بیج گلنے کا خطرہ ہوتا ہے اور پھر انگوری مارے ہوئے بیج کا چھٹہ دے دیں۔

بعد از اگاؤ اثر کرنے والی زہریں

اگر کسی وجہ سے قبل از اگاؤ اثر کرنے والی زہریں استعمال نہ ہوسکی ہوں یا استعمال کے باوجود جڑی بوٹیاں اُگ آئیں تو بعد از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر سپرے کریں۔ ان کے سپرے کے وقت کھیت میں پانی کھڑا نہیں ہونا چاہیے بلکہ تر وتر کی حالت میں سپرے کریں۔ زہروں کی مقدار کا تعین کرتے وقت اندازے سے ہرگز کام نہ لیں کیونکہ اس وقت اندازے میں تھوڑی سی غلطی یا بے احتیاطی سے کاشتہ لاب کی نشوونما رک سکتی ہے یا لاب بالکل ختم بھی ہوسکتی ہے۔ اس لیے زہر کی سفارش کردہ مقدار اور طریقہ استعمال لیبل پر لکھی ہوئی ہدایات اور محکمہ زراعت کی سفارشات کے مطابق کریں۔

پنیری میں نقصان دہ کیڑوں کا انسداد

بعض اوقات ٹوکا پنیری پر شدید حملہ کرتا ہے جس کی وجہ سے پنیری دوبارہ کاشت کرنا پڑ جاتی ہے۔ اس کے تدارک کے لئے ضروری ہے کہ کھیت کی وٹوں اور کھالوں کی صفائی کی جائے

فروری مارچ میں کھیت کی وٹوں پر سفارش کردہ زہر کا دھوڑا یا سپرے کریں تاکہ ٹوکوں کے بچے انڈوں سے نکلتے ہی مر جائیں اور پنیری تک نہ پہنچ سکیں۔ اگر پنیری پر ٹوکے کا حملہ معاشی نقصان کی حد (2 ٹوکے فی نیٹ) تک پہنچ جائے تو پنیری اور اس کے ارد گرد کی وٹوں پر سفارش کردہ زہر کا دھوڑا/ سپرے کریں۔ تنے کی سنڈیوں کا حملہ جب معاشی نقصان کی حد یعنی 0.5 فیصد سوک تک پہنچ جائے تو سفارش کردہ دانے دار زہر ڈالیں خیال رہے کہ دھان کی پنیری پر زہر پاشی معائنہ کے بغیر ہرگز نہ کریں۔

منتقلی لاب کے لئے زمین کی تیاری

دھان کی کاشت کے لئے موزوں زمین

چکنی زمین دھان کی کاشت کے لئے موزوں ہے تاہم ریتلی زمین کے سوا ہر قسم کی

زمین میں اس کی کاشت کی جاسکتی ہے۔ شورزدہ اور کلراٹھی زمینوں میں بھی مناسب دیکھ بھال کر کے دھان کی کاشت کی جاسکتی ہے۔

پنیری کی منتقلی کے لئے کھیت کی تیاری و کدو کرنا

ایک مرتبہ خشک ہل چلالیں کہ اس سے زمین کھل جاتی ہے اور کدو کرتے وقت زمین جلد اور اچھی تیار ہوتی ہے۔ پنیری منتقل کرنے سے پہلے 5 دن تک اور پانی کی کمی کی صورت میں تین دن تک پانی کھیت میں کھڑا رکھیں اور کدو کریں۔ کدو کرتے وقت آخری سہاگے کے نیچے کھاد کی سفارش کردہ مقدار بھی ڈال دیں۔ کدو کرنے کے اگلے دن پنیری منتقل کریں۔ سیم تھور والی زمینوں کی آباد کاری کے دوران گہرا ہل نہ چلائیں۔ کلراٹھی زمینوں میں کدو نہ کریں کیونکہ اس سے نمکیات نیچے نہیں جائیں گے۔ جن کھیتوں/علاقوں میں پانی کھڑا نہیں ہوتا وہاں زمین کی تیاری خشک طریقہ سے کریں۔

کدو بذریعہ واٹر ٹائٹ روٹاویٹر

روایتی طور پر کدو کی تیاری ہل اور سہاگے کی مدد سے کی جاتی ہے تاہم اس کے لئے روٹاویٹر بھی استعمال ہو رہا ہے۔ اگر ممکن ہو تو کدو کرنے کے لئے واٹر ٹائٹ روٹاویٹر استعمال کریں۔ یہ روٹاویٹر خصوصاً کدو کرنے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں بیرنگ اور دوسرے پرزہ جات کو پانی سے محفوظ رکھنے کے لئے اضافی سیلیں لگائی گئی ہیں۔ اس طریقہ سے کدو زیادہ بہتر طور پر تیار ہوتا ہے اور روٹاویٹر بھی خراب نہیں ہوتا۔

کھیت کی تیاری کا خشک طریقہ

دھان کی کاشت کے غیر روایتی علاقے جہاں زمینیں میرا قسم کی ہے اور ان میں پانی بہت جلد جذب ہو جاتا ہے، ان زمینوں کی تیاری خشک حالت میں کی جاتی ہے۔ لاب کی کھیت میں منتقلی تک وقفے وقفے سے کھیت میں تین تا چار مرتبہ دوہرا ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو باریک اور بھربھرا کر لیا جاتا ہے۔ لاب منتقل کرنے سے پہلے کھیت کو پانی سے بھر لیا جاتا ہے اور کدو کر کے فوراً لاب منتقل کر دی جاتی ہے۔ اس طریقہ سے کھیت میں جڑی بوٹیاں بہت زیادہ اُگتی ہیں۔ ان کے تدارک کے لیے زمین کی تیاری کے دوران کھیت کو وتر کا پانی لگا کر جڑی بوٹیوں کو

اُگنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے اور پھر دورانِ تیاری ہی انہیں ہل چلا کر تلف کر لیا جاتا ہے۔ کیمیائی طریقے سے تلفی کے لیے بعد از اگاؤ اثر کرنے والی جڑی بوٹی مار زہریں استعمال کی جاسکتی ہیں۔

پنیری کی منتقلی

پنیری اُکھاڑنے سے ایک دو روز پہلے اسے پانی لگا دیں تاکہ زمین نرم ہو جائے اور اُکھاڑتے وقت پودے نہ ٹوٹیں۔ لاب اُکھاڑتے وقت جھلسے ہوئے، بکانی یا سنڈی سے متاثرہ پودے تلف کر دیں۔ پودوں اور قطاروں کا باہمی فاصلہ 9 انچ رکھیں اور ہر سوراخ میں 2 پودے لگائیں۔ اس طرح فی ایکڑ سوراخوں کی تعداد تقریباً 80000 اور پودوں کی تعداد 160000 ہوگی۔ لاب کی منتقلی تقریباً ایک تا ڈیڑھ انچ گہرے پانی میں کریں۔ پہلے ہفتے میں پانی کی گہرائی اتنی رکھیں پھر آہستہ آہستہ 2 انچ تک کر دیں لیکن 3 انچ سے زیادہ نہ کریں ورنہ پودے شاخیں کم بنائیں گے اور پیداوار کم ہوگی۔ اگر کچھ ناغے رہ جائیں تو لاب کی منتقلی کے بعد 10 دن کے اندر اندر ان کو پر کر لیں۔

منتقلی کے وقت پنیری کی عمر

اگر زیادہ رقبہ پر مونجی لگانا ہو تو پنیری ہفتہ دس دن کے وقفہ سے قسطوں میں کاشت کریں تاکہ منتقلی کے وقت کدو کے طریقہ سے تیار کردہ پنیری کی عمر 25 تا 30 دن سے زیادہ نہ ہو۔ یاد رہے کہ کسان باسمتی کی پنیری کی عمر بوقت منتقلی 25 دن تک ہو لیکن 30 دن سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ خشک طریقہ اور راب کے طریقہ سے تیار کردہ پنیری کی عمر 35 تا 40 دن سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

کلراٹھی زمینوں میں دھان کی کاشت

پنیری کلر سے پاک زمین پر تیار کریں۔ کلر کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام مثلاً نیاب اری 9، کے ایس 282، کے ایس کے 133، پی کے 386، نیاب 2013، شاہین باسمتی، الخالد رائس اور نجی جی ایس آر 6 کاشت کریں۔ منتقلی کے وقت لاب کی عمر 35 تا 40 دن ہونی چاہیے۔ جس کھیت میں لاب منتقل کرنی ہو اسکی تیاری گہرا ہل چلا کر شروع کریں لیکن کدو بالکل نہ کریں تاکہ پانی لگانے سے نمکیات کی دھلائی ہو سکے۔ لاب لگانے سے 7 تا 10 دن پہلے تک کھیت میں پانی کھڑا رکھیں۔ سفید کلر کی زیادتی کے باعث دھان کی نشوونما لاب کی منتقلی کے بعد دس دن کے اندر اندر متاثر ہوتی ہے۔ اس کا حل کھیت میں پانی کی تبدیلی ہے۔ کالے کلر کی زیادتی کے باعث فصل بیس دن کے اندر اندر متاثر ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ زمین کے تجزیہ کی بنیاد پر ایسی زمینوں میں گندھک کا تیزاب اور جپسم استعمال کرنے سے فصل کی نشوونما بحال ہو جاتی ہے۔

دھان کی فصل میں جڑی بوٹیوں کا انسداد

دھان کی فصل میں اُگنے والی جڑی بوٹیوں کو تین مختلف گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

■ گھاس کے خاندان کی جڑی بوٹیاں

اس خاندان کی جڑی بوٹیوں کے پتے باریک اور نوکیلے ہوتے ہیں۔تنا عموماً گول اور جوڑ دار ہوتا ہے۔ پودے زمین کی سطح پر بچھے ہوئے ہوتے ہیں لیکن کچھ زمین سے اوپر اٹھے ہوئے بھی ہوتے ہیں۔اہم جڑی بوٹیاں یہ ہیں: بانسی گھاس، سوانکی گھاس، گھوڑا گھاس، ڈھڈن، کھبل گھاس، نڑو اور کلر گھاس یا لمب گھاس وغیرہ۔

■ ڈیلے کے خاندان کی جڑی بوٹیاں

اس خاندان کی جڑی بوٹیوں کے پتے نوکیلے، پرنالہ نما، لمبے اور چمکدار ہوتے ہیں۔ان کا تنا تین کونوں والا ہوتا ہے۔ پتے کے درمیان ایک لمبی اور واضح رگ ہوتی ہے۔صوبہ پنجاب میں دھان کی فصل میں اس گروپ سے تعلق رکھنے والی جڑی بوٹیاں یہ ہیں: گھوئیں، بھوئیں اور ڈیلا وغیرہ۔

■ چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیاں

اس خاندان کی جڑی بوٹیوں کے پتے چوڑے اور مختلف شکلوں کے ہوتے ہیں۔تنا قدرے سخت ہوتا ہے اور پودا زمین سے اوپر کو اٹھا ہوا اور سیدھا ہوتا ہے۔اہم جڑی بوٹیاں یہ ہیں: کتا کمی، مرچ بوٹی، چوپتی اور دریائی بوٹی وغیرہ۔

غیر کیمیائی انسداد

زمین کی تیاری اچھی طرح سے کریں۔ دھان والے کھیتوں میں ادل بدل کے ساتھ چارے یا سبز کھاد والی فصلیں کاشت کریں۔اگر وافر مقدار میں پانی موجود ہو تو کھیت میں لاب کی منتقلی کے بعد 20 تا 25 دن تک پانی کی سطح ایک تا دو انچ تک برقرار رکھیں۔

کیمیائی انسداد

جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے کیمیائی زہروں کا انتخاب اور استعمال زرعی توسیعی کارکن کے مشورہ سے کریں۔لاب کی منتقلی کے 3 تا 5 دن کے اندر جڑی بوٹی مار زہریں شیکر بوتل کے ساتھ پانی میں بکھیر دیں۔اس کے بعد 4 تا 5 دن تک کھیت سے پانی خشک نہ ہونے دیں۔اگر کسی وجہ سے فصل میں جڑی بوٹیاں اُگ آئیں تو بعد از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ زہریں لاب کی منتقلی کے ایک مہینہ کے اندر تر وتر حالت میں سپرے کریں اور اس کے 24 گھنٹے بعد کھیت کو پانی لگا دیں اور کھیت میں تین تا چار دن تک پانی کھڑا رکھیں۔

کھادوں کی سفارشات

بہتر نتائج کے لئے کھادوں کا استعمال زمین کے کیمیائی تجزیہ کے مطابق کریں تاہم اوسط زرخیز زمین میں کھادوں کی مقدار درج ذیل میں دی گئی ہے۔

دھان کی فصل کے لئے کھادوں کی سفارشات فی ایکڑ

قسم دھان	N	P	K	بوقت کاشت	نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط	نائٹروجنی کھاد کی تیسری قسط
موٹی اقسام	72	40	25	پونے دو بوری ڈی اے پی + چوتھائی بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی	ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا
باسمتی/فائن اقسام	54	35	25	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + چوتھائی بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی	پونی بوری یوریا	پونی بوری یوریا
ہائبرڈ موٹا	81	46	25	دو بوری ڈی اے پی + پونی بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی	ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا
ہائبرڈ فائن	69	40	25	پونے دو بوری ڈی اے پی + پونی بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی	پونی بوری یوریا	پونی بوری یوریا

کھادوں کے استعمال کا طریقہ

- فاسفورس کی پوری مقدار اور پوٹاش کی آدھی مقدار اور یوریا کی ایک چوتھائی بوری زمین کی تیاری کرتے وقت آخری سہاگے کے نیچے ڈالیں۔ نائٹروجنی کھاد کی بقیہ مقدار دو برابر اقساط میں پنیری منتقلی کے 30 تا 35 دن کے اندر ڈال دیں۔
- پوٹاش کی بقیہ آدھی مقدار نائٹروجنی کھاد کی آخری قسط کے ساتھ ڈالیں۔
- باسمتی اقسام کی منتقلی اگر دیر سے کی گئی ہے تو نائٹروجنی کھاد کا استعمال 20 اگست سے پہلے مکمل کریں۔
- اگر زمین کی تیاری کے وقت فاسفورس کی کھاد نہ ڈالی جاسکے تو پنیری کی منتقلی کے بعد 6 سے 7 دن کے اندر ڈال دینی چاہیے۔
- پوٹاش کی کھاد دو اقساط میں بھی ڈالی جاسکتی ہے۔ آدھی پنیری کی منتقلی کے وقت اور آدھی پنیری کی منتقلی کے 30 دن کے اندر۔
- سفارش کردہ ہائبرڈ اقسام کے لئے کھاد کی شرح مخصوص قسم کی ضرورت کے مطابق رکھیں۔

نائٹروجنی کھاد کا اقساط میں استعمال

دیگر تجربات میں یہ بات اخذ کی گئی ہے کہ دھان کی باسمتی اقسام میں اگر نائٹروجنی کھاد کا استعمال 7 تا 10 دن کے وقفہ سے 3 تا 4 اقساط میں کیا جائے تو کھاد کی افادیت بڑھ جاتی ہے اور فصل پر نقصان دہ اثرات بھی مرتب نہیں ہوتے۔

کھادوں کے استعمال سے متعلق ہدایات

اگر سابقہ فصل برسیم یا پھلی دار ہو یا کھیت وریال ہو تو نائٹروجنی کھاد کی مقدار میں مناسب کمی کر لیں۔ فصل کی حالت اور زمین کی زرخیزی کو مدِنظر رکھتے ہوئے کھاد کی مقدار میں کمی یا بیشی کی جاسکتی ہے۔ کھاد کا چھٹہ دیتے وقت کھیت میں پانی کی مقدار کم سے کم رکھیں، بہتر ہے کہ پانی بالکل نہ ہو صرف کیچڑ ہی ہو۔ ٹیوب ویل سے سیراب ہونے والی زمینوں میں پوٹاش کی زیادہ کمی ہوتی ہے، شدید کمی کی صورت میں پوٹاش کی کھاد کا سپرے کریں۔ ناقص پانی (زائد سوڈیم والا) سے سیراب ہونے والی زمینوں میں سفارش کردہ کھاد کے علاوہ جپسم کی کھاد بحساب پانچ بوری فی ایکڑ بھی ڈالیں۔ کلراٹھی زمینوں میں 25 فیصد زیادہ نائٹروجنی کھاد استعمال کریں۔

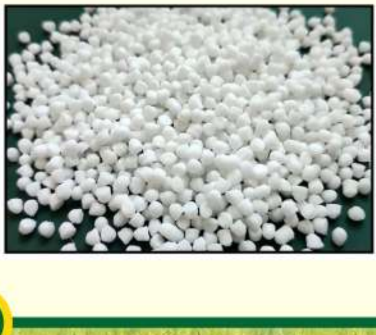

زنک سلفیٹ کا استعمال

زنک کی کمی کی صورت میں پودے کے نچلے پتوں پر چھوٹے چھوٹے بھورے سیاہی مائل دھبے دیکھائی دیتے ہیں اور بعد میں یہ دھبے اُوپر والے پتوں پر ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور پتے زنگ آلود دیکھائی دیتے ہیں، پودے کی بڑھوتری رُک جاتی ہے۔ پودے کو اگر اُکھاڑنے کی کوشش کی جائے تو بغیر کسی دِقت کے اکھڑ جاتا ہے کیونکہ اس کی جڑوں کی نشوونما نہیں ہورہی ہوتی۔ زیادہ کمی کی صورت میں پتہ درمیان سے لمبائی یا چوڑائی کے رُخ پھٹ جاتا ہے۔

- **لاب میں زنک سلفیٹ کا استعمال**

دھان کی نرسری میں کاشت کے 2 ہفتہ بعد زنک سلفیٹ (33 فیصد) بحساب 200 گرام یا زنک سلفیٹ (27 فیصد) بحساب 250 گرام یا زنک سلفیٹ (21 فیصد) بحساب 300 گرام فی مرلہ استعمال کریں۔ یہ طریقہ معمولی کمی کی صورت میں کارگر ہے۔

- **فصل میں زنک سلفیٹ کا استعمال**

زنک سلفیٹ (33 فیصد) بحساب 6 کلوگرام یا زنک سلفیٹ (27 فیصد) بحساب 7.5 کلوگرام یا زنک سلفیٹ (21 فیصد) بحساب 10 کلوگرام فی ایکڑ لاب منتقل کرنے کے بعد 10 تا 15 دن کے اندر لازمی چھٹہ کریں۔

بوران کا استعمال

بوران کی کمی کی صورت میں نئے نکلتے ہوئے پتوں کی نوکیں سفید اور لپٹی ہوئی ہوتی ہیں۔ شدید کمی کی صورت میں نئے نکلنے والے پتے گر جاتے ہیں تاہم نئے شگوفے (Tillers) بنتے رہتے ہیں۔ اگر سٹے نکلتے وقت بوران کی کمی آئے تو دانے نہیں بنتے۔ بوران کی کمی دھان کے بعض علاقوں میں دیکھی گئی ہے۔ تجربات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ بوران کی کمی کی صورت میں اس کا استعمال دھان کی پیداوار میں اضافہ کا باعث بنتا ہے اور دانے کا معیار بھی بہتر ہوتا ہے۔ اس کے لئے ترقی پسند کاشتکار زمین کی تیاری کے وقت بورک ایسڈ (17%) بحساب 3 یا بوریکس 10.5 فیصد بحساب 4.5 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔

دیگر متبادل کھادیں

فصل کے لئے سفارش کردہ خوراکی اجزاء کی مقدار کے حصول کے لئے دیگر متبادل کھادیں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ مختلف کھادوں میں موجود مختلف غذائی اجزاء کی مقدار درج ذیل میں دی گئی ہے۔

مختلف کھادوں میں غذائی عناصر کی مقدار

مقدار کھاد و دیگر تفصیلات	وزن بوری (کلوگرام)	غذائی اجزاء (فیصد)			فی بوری غذائی اجزاء کی مقدار (کلوگرام)		
نام کھاد		نائٹروجن N	فاسفورس P_2O_5	پوٹاش K_2O	نائٹروجن N	فاسفورس P_2O_5	پوٹاش K_2O
یوریا	50	46	-	-	23	-	-
کیلشیم امونیم نائٹریٹ (CAN)	50	26	-	-	13	-	-
ٹرپل سپر فاسفیٹ (ٹی ۔ ایس ۔ پی)	50	-	46	-	-	23	-
سنگل سپر فاسفیٹ (18%)	50		18			9	
ڈائی امونیم فاسفیٹ (ڈی اے پی)	50	18	46		9	23	
نائٹروفاس	50	22	20		11	10	
پوٹاشیم سلفیٹ (ایس او پی)	50			50			25
پوٹاشیم کلورائیڈ (ایم او پی)	50			60			30

دھان کی فصل کی آبپاشی

پنیری کی منتقلی کے وقت کھیت میں پانی کی گہرائی ایک تا ڈیڑھ انچ رکھیں۔ زیادہ پانی کھڑا ہونے کی صورت میں تیز ہوا چلنے سے پودے اُکھڑ جاتے ہیں۔ منتقلی کے ہفتہ عشرہ بعد پانی کی گہرائی بتدریج بڑھا دیں لیکن 2 انچ سے زیادہ نہ ہونے دیں کیونکہ زیادہ گہرائی کی صورت میں پودوں کی شاخیں کم بنیں گی۔ لاب کی منتقلی کے 20 تا 25 دن بعد تک (پانی کی کمی ہونے کی صورت میں 15 دن تک) کھیت میں پانی کھڑا رکھیں اور پھر 5 تا 6 دن کے لیے کھیت کو ہوا لگنے دیں۔ یاد رہے کہ کھیت تر رہے اور خشک نہ ہونے پائے ورنہ زمین میں دراڑیں یعنی کریک بن جائیں گے اور پانی کھڑا رکھنا مشکل ہوگا۔ اس کے بعد فصل کو تر وتر کا پانی لگاتے رہیں۔ اس مرحلہ پر وتر کا پانی دینے سے فصل کا قد مناسب ہوگا اور فصل گرے گی نہیں، کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ کم ہوگا اور فصل مناسب وقت پر پک جائے گی۔ تاہم کیڑے مار دانے دار زہریں ڈالتے وقت کھیت میں 5 تا 6 دن کے لئے ڈیڑھ تا دو انچ پانی ضرور موجود ہونا چاہیے۔ دانہ بھرنے کے بعد یعنی فصل پکنے سے دو ہفتہ قبل پانی دینا بند کر دیں تاکہ فصل کی کٹائی کے وقت کھیت گیلا ہونے کی وجہ سے دشواری نہ ہو۔ جن زمینوں میں پانی کھڑا نہیں ہوتا وہاں وتر کا پانی لگاتے رہیں۔

یاد رہے کہ سٹہ نکلتے وقت اور دانہ بھرتے وقت فصل کو پانی کی کمی نہ آنے دیں۔ وہ علاقے جہاں کھیتوں میں پانی کھڑا نہیں ہوتا وہاں دھان کی فصل خصوصاً باسمتی اقسام پر دھان کے بھکے یعنی بلاسٹ کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ ان علاقوں میں گوبھ سے لے کر دانہ بھرنے تک کھیت کو سوکا ہرگز نہ لگنے دیں۔ بلکہ کوشش کریں کہ کھیت تر وتر رہے۔ بصورت دیگر بلاسٹ کا حملہ زیادہ ہوگا۔ زیادہ پانی مسلسل کھڑا رہنے سے (Stem Rot) کی بیماری لگ سکتی ہے۔

فصل کی آبپاشی میں پانی کا منصفانہ استعمال

یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ روز بروز دستیاب پانی کی کمی واقع ہو رہی ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں اور گلوبل وارمنگ کی وجہ سے صورتِ حال اور بھی سنگین ہو رہی ہے۔ ماضی میں جتنا پانی میسر تھا اب اس سے بہت کم ہو گیا ہے۔ اگر اسی طرح پانی کے استعمال میں لاپرواہی جاری رہی تو صورتِ حال مزید گھمبیر ہوتی جائے گی۔ اس کے پیشِ نظر ضرورت اس امر کی ہے کہ پانی کا منصفانہ استعمال کریں یعنی اس کے ایک ایک قطرے کو احتیاط کے ساتھ استعمال میں لا کر خوراک پیدا کرنے کے عمل کا حصہ بنایا جائے۔ فصلوں کو آبپاشی کرتے وقت پانی کو بالکل ضائع نہ کریں، فصل کی ضرورت کے وقت پانی لگائیں اور پانی کی مقدار بھی مناسب رکھیں۔ اس مقصد کے لئے کیارے چھوٹے بنائے جائیں اور پانی کے کھالوں کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھا جائے تاکہ پانی

کی روانی میں رکاوٹ نہ آئے۔ پانی لگانے کے عمل کی زیادہ موثر طریقے سے نگرانی کی جائے۔اس سے نہ صرف پانی کی بچت ہوگی بلکہ اس پر اُٹھنے والے اخراجات بھی کم ہوں گے اور زراعت کو مزید منافع بخش بنانے میں مدد ملے گی۔

دھان کی بیج سے براہ راست کاشت(DSR)

دھان کی کاشت بذریعہ منتقلی لاب ایک مروجہ اور کامیاب طریقہ ہے،لیکن وقت کے ساتھ ساتھ افرادی قوت کی کمی کی وجہ سے پنیری کے طریقہ سے کاشت مہنگی ہورہی ہے اور پودوں کی سفارش کردہ تعداد بھی حاصل نہیں ہوتی۔بیج سے براہ راست کاشت کے طریقہ کو اختیار کرکے ان مسائل پر قابو پایا جاسکتا ہے۔اس طرح پودوں کی فی ایکڑ سفارش کردہ تعداد پوری کی جاسکتی ہے اور کام کی رفتار کو بھی بڑھایا جاسکتا ہے یعنی روایتی کاشت کی نسبت تھوڑے وقت میں زیادہ رقبہ کاشت کیا جاسکتا ہے اور بعض صورتوں میں پانی کی بھی بچت کی جاسکتی ہے،دھان کی برداشت کے بعد زمین آسانی سے تیار ہوجاتی ہے اور بعد میں آنے والی ربیع کی فصلات کی کاشت بروقت ہوسکتی ہے۔تاہم دھان کی کاشت کی اس ٹیکنالوجی میں بیج کا اُگاؤ اور جڑی بوٹیوں کا انسداد اہم مسائل ہیں۔کاشتکاروں کو چاہیے کہ اس طریقہ کاشت کو اپنانے سے پہلے ان عوامل سے مکمل آگاہی حاصل کرلیں۔

■ زمین کی تیاری

اس طریقہ کاشت میں زمین کی تیاری بہت اہم ہے خصوصاً زمین کی ہمواری بہت ضروری ہے تاکہ فصل کا اُگاؤ بہتر ہو اور کھیت کو پانی یکساں طور پر لگایا جاسکے۔زمین کی اچھی تیاری کے لئے کاشت سے کچھ دن پہلے دومرتبہ خشک ہل چلائیں اور زمین ہموار کرنے کے بعد کھیت کو پانی لگادیں۔وتر آنے پر کھیت کو تیار کریں۔اس طرح اگی ہوئی جڑی بوٹیاں بھی تلف ہوجائیں۔دھان کی براہ راست کاشت میں اس بات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے کہ جس زمین میں پچھلے سال دھان کی جو قسم کاشت کی گئی ہو وہی قسم دوبارہ کاشت کی جائے کیونکہ پچھلے سال کے گرے ہوئے بیج بھی کافی تعداد میں اُگ آتے ہیں۔ایسے کھیت جہاں گھوڑا گھاس (Leptochloa chinensis) وغیرہ زیادہ اُگتی ہو وہاں دھان کی براہ راست کاشت ہرگز نہ کریں۔اسی طرح کلراٹھی زمین بھی اس طریقہ کاشت کے لئے موزوں نہیں ہے۔

■ موزوں اقسام

کسان باسمتی کے سوا تمام منظور شدہ اقسام براہِ راست کاشت کی جاسکتی ہیں۔

■ شرح بیج

باسمتی و فائن اقسام کے لئے 8 تا 10 جبکہ موٹی اقسام کے لئے 10 تا 12 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔بیج کو کاشت سے پہلے سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر ضرور لگائیں۔

■ وقتِ کاشت

موٹی اقسام کے لئے کاشت کا بہترین وقت 20 مئی تا 7 جون اور باسمتی اقسام کے لئے 7 جون تا 25 جون ہے۔

طریقہ کاشت

خشک زمین میں کاشت

■ بذریعہ ڈرل مشین

خشک تیارشدہ زمین میں DSR یعنی ڈائریکٹ سیڈڈ رائس ڈرل کے ساتھ بوائی کریں۔قطاروں کا باہمی فاصلہ 9 انچ اور بیج کی گہرائی ڈیڑھ انچ سے زیادہ نہ ہو۔بوائی کے دوران بیج گرانے والے پائپوں کا معائنہ کرتے رہیں تاکہ کوئی پور مٹی کے پھنسنے کی وجہ سے بند نہ ہو۔ہر چکر مکمل کرنے کے بعد ڈرل مشین کو اوپر اٹھا کر اس کا سائیڈ والا پہیہ گھمائیں اور چیک کریں کہ تمام پائپوں میں سے بیج زمین پر گر رہا ہے۔اگر کوئی سوراخ بند ہو تو اس کو باریک چھڑی کی مدد سے کھول دیں۔اگر کھیت میں کوئی سیاڑ بیج کے بغیر رہ جائے تو اس میں ہاتھ سے بیج گرا کر مٹی کی ہلکی تہہ سے ڈھانپ دیں۔بوائی کے وقت ڈالی جانے والی فاسفورس اور پوٹاش کی سفارش کردہ کھاد کو بذریعہ ڈرل ڈال سکتے ہیں۔بوائی کے بعد کھیت میں چھوٹے کیارے بنائیں اور ہلکا پانی لگادیں لیکن خیال رہے کہ بیج کے اگاؤ تک کھیت میں پانی کھڑا نہ ہو بلکہ تر وتر کا پانی لگائیں یعنی زمین گیلی رکھیں ورنہ اگاؤ متاثر ہوگا۔

■ بذریعہ چھٹہ

اگر DSR ڈرل دستیاب نہ ہو تو بذریعہ چھٹہ بھی براہ راست کاشت کی جاسکتی ہے۔اس کے لئے خشک زمین تیار کرنے کے بعد شمالاً جنوباً ہلکا ہل چلائیں اور خیال رکھیں کہ پھالہ زمین میں ایک انچ سے زیادہ گہرا نہ جائے۔بیج کا دوہرا چھٹہ کرکے اسی رخ کا سہاگہ پھیر دیں۔بوائی کے وقت ڈالی جانے والی فاسفورس اور پوٹاش والی کھاد کی سفارش کردہ مقدار بھی زمین کی تیاری کے دوران ڈال دیں۔بوائی کے بعد کھیت میں چھوٹے کیارے بنائیں اور ہلکا پانی لگادیں۔

وتر زمین میں کاشت

اگر کاشت وتر والی زمین میں کرنا ہو تو زمین تیار کرنے کے بعد اوپر دیئے گئے طریقہ کے مطابق بذریعہ DSR ڈرل بوائی کریں یا چھٹہ کرکے سہاگہ پھیر دیں اور چھوٹے کیارے بنا دیں۔ چند دن بعد جب فصل کا اُگاؤ ہوجائے یعنی شگوفے زمین سے باہر نکل آئیں تو کھیت کو ہلکا سا پانی لگادیں۔پھر ایک ماہ تک تر وتر کا پانی لگائیں اور بعد میں وتر کا پانی لگاتے رہیں۔

نوٹ: جب 10 تا 12 دن بعد مونجی کی فصل اُگ آئے تو پودے کے قد کو دیکھتے ہوئے پانی کھڑا بھی کرسکتے ہیں لیکن پانی ڈیڑھ انچ سے زیادہ نا ہو۔

بیج سے براہِ راست کاشت میں جڑی بوٹیوں کا انسداد

اس طریقہ کاشت میں جڑی بوٹیوں کے بہت زیادہ مسائل ہیں اور ان کے انسداد کے مواقع بھی محدود ہوتے ہیں۔ اسلئے ان کے کنٹرول کے لئے زیادہ توجہ درکار رہتی ہے۔ فصل کی بڑھوتری کے ابتدائی مراحل میں جڑی بوٹیوں کے اُگاؤ اور نشوونما کے لئے حالات زیادہ سازگار ہوتے ہیں۔ مربوط انسداد کے طریقے درج ذیل ہیں۔

- بوائی سے پہلے مئی کے پہلے پندرھواڑے میں دوہری راؤنی کرکے ہل چلائیں۔
- اگر دھان کی کاشت وتر حالت میں کی گئی ہو تو بوائی کے فوراً بعد قبل از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کریں۔
- اگر کاشت خشک زمین میں کی گئی ہو تو کاشت کے فوراً بعد پانی لگائیں اور اگلے دن قبل از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کریں۔ خیال رہے کہ سپرے کرتے وقت کھیت میں پانی کھڑا نہ ہو۔
- اُگی ہوئی جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے لیے بوائی کے 15 تا20 دن بعد وتر حالت میں بعد از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کریں۔ بعض اوقات زہر کا ایک ہی سپرے کافی ہوتا ہے۔ اگر جڑی بوٹیاں دوبارہ اُگ آئیں تو بوائی کے 35 تا40 دن بعد دوبارہ سپرے کریں۔ سپرے کے وقت کھیت تر وتر حالت میں ہونا چاہیے۔ دونوں مرتبہ سپرے کے 24 تا36 گھنٹے کے بعد کھیت کو پانی ضرور لگا دیں اور 4 تا6 دن تک پانی کھڑا رکھیں۔

آبپاشی

- آبپاشی کا انحصار موسم، زمین اور طریقہ کاشت پر ہوتا ہے۔ زمین کی صحیح طور پر ہمواری پانی کے بہتر استعمال کے لئے بہت اہم ہے۔
- وتر کاشت میں پہلا پانی فصل کی بوائی کے 3 تا 5 دن کے بعد لگائیں۔ اُگاؤ کے بعد 30 دن تک تر وتر کا پانی لگاتے رہیں۔ اس کے بعد وتر کا پانی لگائیں اور خشک کاشت میں کاشت کے فوراً بعد کھیت کو پانی لگائیں لیکن خیال رہے کہ زمین صرف گیلی ہو اور پانی کھڑا نہ ہو۔

دانے دار زہریں ڈالتے وقت 3 تا4 دن تک کھیت میں پانی کھڑا رکھیں تاکہ زہر اپنا پورا اثر کر سکے۔

دانہ بنتے وقت فصل کو کسی صورت سوکا نہ لگنے دیں ورنہ پیداوار متاثر ہو سکتی ہے۔

فصل کی کٹائی سے 15 تا20 روز پہلے زمین کی قسم کو مدنظر رکھتے ہوئے پانی لگانا بند کر دیں۔

کھادوں کی سفارشات

کھادوں کا مناسب اور متناسب استعمال دھان کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے بہت ضروری ہے۔ غیر متناسب استعمال کی صورت میں پودوں کی جڑیں صحیح طور پر نشوونما نہیں کر پاتیں جس سے فصل گر جاتی ہے اور پیداوار میں کمی آجاتی ہے۔ کھادوں کا متوازن استعمال کرنے کے لئے زمین کا تجزیہ کرائیں۔ تاہم اوسط زرخیزی والی زمین کے لئے دھان کی فصل میں کھادوں کی سفارشات درج ذیل ہیں۔

موٹی اقسام:

72، 40 اور 25 کلوگرام بالترتیب نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش یعنی پونے دو بوری ڈی اے پی، اڑھائی بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ

باسمتی/فائن اقسام:

54، 35 اور 25 کلوگرام بالترتیب نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش یعنی ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، پونے دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ

کھادوں کے استعمال کا طریقہ

ڈی اے پی اور ایس او پی کی پوری مقدار بوائی کے وقت ڈال دیں۔ یوریا کی پونی بوری بوائی کے 30 تا35 دن بعد جڑی بوٹیاں مکمل طور پر تلف کرکے ڈالیں۔ اس کے بعد حسب ضرورت آدھی تا پونی بوری یوریا فی ایکڑ ڈال دیں۔ یوریا کی بقیہ مقدار بوائی کے 55 تا60 دن بعد ڈال دیں۔

زنک اور بوران کا استعمال:

- زنک سلفیٹ (33 فیصد) بحساب 6 کلوگرام یا زنک سلفیٹ (27 فیصد) بحساب 7.5 کلوگرام یا زنک سلفیٹ (21 فیصد) بحساب 10 کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے 30 تا35 دن بعد نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط کے ساتھ ڈالیں۔
- بوران کی کمی کی صورت میں زمین کی تیاری کے وقت بورک ایسڈ (17%) بحساب 3 یا بوریکس 10.5 فیصد بحساب 4.5 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ اگر پچھلی فصل میں بوران کا استعمال کیا گیا ہو تو دھان میں اس کے استعمال کی ضرورت نہیں ہے۔

منتقلی لاب بذریعہ ٹرانسپلانٹر مشین

دھان کی بہترین پیداوار کے حصول کے لئے پودوں کی سفارش کردہ فی ایکڑ تعداد بہت ضروری ہے۔ سروے کے مطابق کسانوں کے کھیتوں میں پودوں کی فی ایکڑ تعداد کافی کم ہوتی ہے۔ لاب لگانے والے مزدور ایک تو دستیاب نہیں ہوتے اور دوسرا یہ دھان کے پودوں کی مطلوبہ تعداد پوری نہیں لگاتے۔ رائس ٹرانسپلانٹر یعنی مشینی کاشت کے ذریعے کم وقت میں زیادہ رقبہ پر منتقلی لاب کے علاوہ سفارش کردہ پودوں کی فی ایکڑ تعداد کا حصول ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ اس طریقہ کاشت کے فروغ کے لئے ضروری ہے کہ کاشتکار متعلقہ مشینری کے استعمال، پنیری اُگانے، کھیت میں منتقل کرنے اور کھیت کی مناسب تیاری کے متعلق آگاہی رکھتے ہوں۔ اڈپیٹو ریسرچ فارمز اور تحقیقاتی ادارہ برائے دھان کالاشاہ کاکو کے زیر انتظام اس طریقہ کاشت سے متعلق کامیاب تجربات کیے گئے ہیں۔

مشین سے منتقلی لاب کے فوائد

- لاب کی بروقت منتقلی
- پودوں کی مطلوبہ تعداد کا حصول
- منتقلی کے بعد پودوں کی بڑھوتری کا جلد آغاز
- مزدوروں کی قلت پر قابو
- پیداواری لاگت میں کمی
- فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ

مشینی منتقلی لاب کے لئے ضروری عوامل

- کھیت کا بذریعہ لیزر لینڈ لیولر ہموار ہونا
- پلاسٹک ٹرے میں یا پلاسٹک شیٹ پر لاب کی تیاری
- لاب لگاتے وقت پانی کی مقدار کا کم ہونا
- لاب کی تیاری اور منتقلی بذریعہ مشین کرنے سے متعلق کاشتکار و آپریٹر کا مکمل تربیت یافتہ ہونا۔

پلاسٹک ٹرے میں پنیری اُگانے کا طریقہ کار

- ایک ایکڑ دھان کی نرسری تیار کرنے کے لئے 100 تا 120 ٹرے درکار ہوتی ہیں جن کے لئے بیج کی مقدار 8 تا 10 کلوگرام چاہیئے ہوگی۔
- تصدیق شدہ، بیماریوں سے پاک بیج، سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔
- زمین ہموار ہو اور سیڈنگ مشین سے کاشت کی صورت میں سطح زمین زیادہ نرم نہ ہو تاکہ مشین آسانی سے حرکت کر سکے۔
- ٹرے کے لئے مٹی زرخیز (بھل یا میرا) ہو اور اس میں پتھر یا روڑ وغیرہ نہ ہوں۔ مٹی کو 5 ملی میٹر سوراخوں والے چھاننے سے چھان لیں۔
- مٹی بھرنے کے بعد ٹرے ایک سیدھ میں رکھ دیں۔ تقریباً ایک مرلہ میں 100 ٹرے رکھی جاسکتی ہیں اور بعد میں پانی لگا دیں لیکن ٹریوں کے اوپر پانی نہ چڑھے اور ان کو سوکا بھی نہ لگنے پائے۔ پنیری کا قد بڑا ہونے پر پانی کھڑا بھی رکھا جاسکتا ہے۔
- اگر پنیری قد میں چھوٹی یا کمزور نظر آئے تو بوائی کے ہفتہ دس دن بعد ایک تا ڈیڑھ کلوگرام یوریا کھاد فی 100 ٹرے پر چھٹہ دیں۔
- کیڑے وغیرہ کے حملہ کی صورت میں سفارش کردہ زہر کا استعمال کریں۔
- بوائی کے 25 تا 30 دن بعد پنیری منتقلی کے قابل ہو جاتی ہے۔ منتقلی سے تقریباً 12 گھنٹے قبل ٹریوں کو پانی سے نکال کر خشک جگہ پر رکھ دیں اور تھوڑا خشک ہونے دیں تاکہ پنیری کی جڑوں پر زیادہ گیلی مٹی ہونے کی صورت میں مشین کی کارکردگی متاثر نہ ہو۔

منتقلی لاب کا طریقہ

- مشین کو چلانے سے پہلے اس کی ضروری سروس اور تیل / گریس وغیرہ کریں۔
- مشین سے کوئی زور زبردستی نہ کریں اور انجن آئل کا خاص خیال رکھیں۔
- لاب کی منتقلی کے لئے کھیت کا اچھی طرح ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔ بہتر ہے کہ بذریعہ لیزر لینڈ لیولر ہموار کر لیں۔
- منتقلی لاب سے دو دن پہلے کھیت کو اچھی طرح تیار کریں اور کدو کریں۔ منتقلی کے وقت کھیت میں پانی کی مقدار ایک انچ سے کم اور یکساں رکھیں۔
- لاب لگاتے وقت جب مشین موڑ کاٹ رہی ہو تو لاب لگانا بند کر دیں تاکہ مشین کا نقصان نہ ہو۔ خالی جگہ پر مشین کا سیدھا پھیرا لگائیں۔
- منتقلی لاب کے دوران اگر مشین ناغے چھوڑے تو اسے اچھی طرح چیک کر کے درست کر لیں اور رہ جانے والے ناغوں کو پُر کر لیں۔
- لائنوں کا باہمی فاصلہ 12 انچ جبکہ پودوں کا باہمی فاصلہ 6 انچ برقرار رکھیں۔ تاہم ٹرانسپلانٹر میں پودے سے پودے کا فاصلہ کم یا زیادہ کرنے کی سہولت موجود ہے۔
- مشین کو اس طرح ایڈجسٹ کریں کہ پودے ڈیڑھ انچ سے زیادہ گہرے نہ لگیں۔

کپاس (موسمی کاشت)

سفارش کردہ اقسام

کپاس کی موسمی کاشت کے لیے سفارش کردہ بی ٹی اور نان بی ٹی اقسام کاشت کریں۔ بی ٹی اقسام آئی یو بی-13 آئی یو بی-222، سی آئی ایم-990، ایف ایچ-416، صائم-32، صائم-102، بی ایس-15، بی ایس-20، بی ایس-52، آئی آر نجی-16، نیاب-545، نیاب -1048، نیاب -1011، نیاب -898، ایم این ایچ-1016، ایم این ایچ-1020، ایم این ایچ-1026، ایم این ایچ-1050، ایف ایچ سوپر اور ویل اے جی-1606 وغیرہ کاشت کریں۔ کاشتکاروں سے گزارش ہے کہ بیج خریدتے وقت اس بات کی ضرور تسلی کرے کہ بیج فیڈرل سیڈ سرٹیفیکیشن اینڈ رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کا تصدیق شدہ ہو۔ اور مزید برآں گزارش ہے کہ اقسام کا انتخاب علاقے، دستیاب وسائل، مقامی معلومات اور پچھلے سالوں کے تجربے کی روشنی میں کریں۔

وقت کاشت

کپاس کی موسمی کاشت کے لئے سفارش کردہ وقت کاشت 31 مئی تک ہے۔

پودوں اور قطاروں کا باہمی فاصلہ

قطاروں کا باہمی فاصلہ 2.5 فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 9 تا 12 انچ رکھیں۔ بیج ڈیڑھ تا دو انچ کی گہرائی تک بوئیں۔

شرح بیج

6 کلوگرام بیج (75% سے زیادہ اگاؤ) یا 8 سے 10 کلوگرام بیج (60% اگاؤ) فی ایکڑ استعمال کریں۔

بیج کو زہر آلود کرنا

بیج کو سفارش کردہ زہر امیڈا کلوپرڈ + ٹیبوکونازول 372.5 ایف ایس بحساب 10 ملی لٹر یا ایزوکسی سٹروبن + کلوتھیانیڈن 62.5 فیصد بحساب 9 گرام یا ایزوکسی سٹروبن + کلوتھیانیڈن + فلوڈوکسانل 72 فیصد ڈبلیو ایس بحساب 9 گرام یا میفینوگزم + فلوڈوکسانل + ایزوکسی سٹروبن 125 ایف ایس بحساب 3 ملی لٹر فی کلوگرام میں سے کوئی ایک بیج کو لگا کر کاشت کریں۔

مرکزی علاقوں میں بی ٹی اقسام کے لیے کھادوں کی سفارشات

کمزور زمین	پونے دو بوری ڈی اے پی + ساڑھے تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی یا ساڑھے چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + سوا چار بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی یا چار بوری نائٹروفاس + اڑھائی بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی یا چار بوری نائٹروفاس + سوا چار بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ + ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی۔
درمیانی زمین	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + سوا تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی یا چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + چار بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی یا ساڑھے تین بوری نائٹروفاس + سوا دو بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی یا ساڑھے تین بوری نائٹروفاس + چار بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ + ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی۔
زرخیز زمین	سوا بوری ڈی اے پی + تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی یا سوا تین بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ساڑھے تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی یا تین بوری نائٹروفاس + دو بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی یا تین بوری نائٹروفاس + ساڑھے تین بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ + ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی

- فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کی تمام مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا 1/4 حصہ بوقت تیاری زمین ڈالیں۔ بقیہ نائٹروجنی کھاد 3 سے 4 اقساط میں ڈالیں
- اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے زنک سلفیٹ 33 فیصد بحساب 6 کلوگرام یا 27 فیصد بحساب 7.5 کلوگرام یا 21 فیصد بحساب 10 کلوگرام فی ایکڑ اور بورک ایسڈ 17 فیصد 2.5 کلوگرام یا بوریکس 11 فیصد 3.5 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں

ناغے پر کرنا

کاشت کے بعد عموماً 4 تا 5 دنوں میں اُگاؤ ہو جاتا ہے۔ ناغوں کی صورت میں 5 تا 6 گھنٹے پانی میں بھگوئے ہوئے 4 تا 5 بیج فی ناغہ لگا کر نمدار مٹی سے ڈھانپ دیں۔ ناغے پر کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہیے کیونکہ وتر کم ہو جانے پر بیج نہیں اُگتے اور اگر پہلا پانی دینے کے بعد چوپے لگائیں تو پودوں کی مناسب بڑھوتری نہ ہونے کی وجہ سے پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

چھدرائی

کپاس کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے پودوں کا مناسب باہمی فاصلہ برقرار رکھنا بہت ضروری ہے تاکہ پودے جگہ کی مناسبت سے بڑھوتری کریں۔ اس کے لئے چھدرائی کریں۔ چھدرائی کا عمل بوائی سے 20 تا 25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ مکمل کیا جائے۔ جن علاقوں میں وائرس کا حملہ شدید ہوتا ہے وہاں چھدرائی کا عمل پہلے پانی کے بعد کریں اور متاثرہ پودے نکال دیں۔

بی ٹی اقسام کے ساتھ غیر بی ٹی اقسام کی کاشت (Refugia)

بی ٹی اقسام کی کاشت کے ساتھ کھیت میں غیر بی ٹی اقسام کی موجودگی بھی ضروری ہے تاکہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوت مدافعت پیدا نہ ہو سکے۔ اس لئے کپاس کے کل کاشتہ رقبہ کا تقریباً 10 فیصد لازمی طور پر غیر بی ٹی اقسام پر مشتمل ہو۔ غیر بی ٹی اقسام پر کیڑے کا حملہ معاشی حد سے بڑھنے کی صورت میں کیڑے مار زہر سپرے کیا جائے۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد

- کپاس کی جڑی بوٹیوں میں اٹ سٹ، مدھانہ گھاس، جنگلی چولائی، لہلہ، قلفہ، تاندلہ، ہزار دانی، کھبل اور ڈیلا وغیرہ اہم ہیں۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ کپاس کے نقصان دہ کیڑوں اور وائرس کا حملہ کھالوں، وٹوں اور سڑکوں کے کناروں پر موجود جڑی بوٹیوں سے شروع ہوتا ہے۔ لہٰذا کھالوں، وٹوں اور سڑکوں کے کنارے ہر صورت بوائی سے پہلے صاف کیے جائیں۔
- کاشتکار وقت کاشت اور اس کھیت میں اگنے والی جڑی بوٹیوں کے سابقہ مشاہدے کو مدِنظر رکھتے ہوئے بوائی کے 24 گھنٹے کے اندر استعمال ہونے والی جڑی بوٹی مار زہریں (پینڈی میتھالین 33 فیصد ای سی بحساب 1000-1250 ملی لٹر فی ایکڑ یا ایس میٹولاکلور 960 ای سی بحساب 800 ملی لٹر فی ایکڑ وغیرہ) کا استعمال سفارش کردہ طریقہ کے مطابق کر سکتے ہیں۔

موسمی کپاس کے لیے آبپاشی

- ڈرل کاشتہ کپاس کو آبپاشی موسمی حالات اور زمین کی قسم کو مدِنظر رکھتے ہوئے 12 تا 15 دن کے وقفے سے کریں۔
- پٹڑیوں پر کاشت کی صورت میں بوائی کے پانی کے بعد پہلا پانی موسمی حالات اور زمین کی قسم کو مدِنظر رکھتے ہوئے 3 تا 4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 9 دن کے وقفے سے لگائیں۔

تل

- تل کی کاشت کے لیے درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت ہو موزوں ہے۔ چکنی اور پانی جذب نہ کرنے والی زمینوں میں بارش یا آبپاشی کا پانی کھڑا ہونے سے پودے مرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس لیے ایسی زمینوں پر تل کاشت کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ زیادہ ریتلی، سیم وتھور زدہ اور نشیبی زمینیں بھی تل کی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہیں۔
- پنجاب میں عام کاشت کے لیے سفید تل کی منظور شدہ اقسام ٹی ایچ 6-، ٹی ایس 5-، نیاب پرل، ٹی ایس 3-، نیاب تل 2016، نیاب ملینیم انمول تل اور بلیک تل کی قسم بلیک کنگ ہیں جو بہتر پیداواری صلاحیت رکھتی ہیں۔
- ٹی ایس-3، 15 اپریل سے 15 مئی تک، گندم یا دیگر فصلات سے فارغ رقبوں میں انمول تل، ٹی ایچ 6-، ٹی ایس 5- اور بلیک کنگ کو 15 جون، نیاب اپریل کو 31 جولائی تک نیاب تل 2016 کو 10 اگست اور نیاب ملینیم کو 15 جون سے 31 جولائی تک کاشت کریں۔
- بارانی علاقوں میں اپریل، مئی میں بارش کے بعد اچھے تر وتر میں تل کی کاشت کی جائے تاکہ اچھا اگاؤ ہو سکے۔
- جنوبی پنجاب کے گرم اور خشک علاقوں میں تل کی کاشت کے لئے مئی کا مہینہ موزوں ہے تاہم ان علاقوں میں نیاب، فیصل آباد کی تل کی اقسام جون اور جولائی میں بھی کاشت کی جاسکتی ہیں۔ (موسمیاتی تبدیلیوں کے پیشِ نظر اور علاقے کی مناسبت سے تل کے وقتِ کاشت میں مناسب تبدیلی کی جاسکتی ہے۔)
- تل کی کاشت کرنے کے لیے تندرست اور صاف ستھرا 1 سے 2 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔
- کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کے مطابق کریں تاہم اوسط زرخیزی والی زمین میں بوائی کے وقت ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی یا اڑھائی بوری ایس ایس پی (18 فیصد)، آدھی بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی یا پونی بوری نائٹروفاس، پونے دو بوری ایس ایس پی (18 فیصد) اور آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی ڈالیں۔

کماد

فصل کو گوڈی کریں اس سے جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جاتی ہیں اور زمین نرم ہونے سے فصل کی جڑیں خوب پھیلتی ہیں۔

- کماد کی بھرپور فصل کے لیے فروری کاشت کو فی ایکڑ 64 انچ اور ستمبر کاشتہ فصل کے لیے 80 انچ پانی درکار ہوتا ہے۔ پانی کی کمی فی ایکڑ پیداوار پر بُرا اثر ڈالتی ہے۔ لہٰذا 10 سے 12 دن کے وقفہ سے آبپاشی جاری رکھیں۔ نیز پانی کا م منصفانہ استعمال کریں اور پانی ضائع نہ کریں۔
- جڑ اور تنوں کے گڑووں کے تدارک کے لیے محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کے بعد مناسب دانہ دار زہریں کونپلوں میں ڈال کر پانی لگا دیں۔

بہاریہ مونگ

بہاریہ مونگ کو تین تا چار دفعہ آبپاشی درکار ہوتی ہے۔ پہلا پانی اُگاو کے تین تا چار ہفتہ بعد، دوسرا پانی پھول نکلنے پر اور پھر ایک یا دو پانی حسب ضرورت دو ہفتہ کے وقفہ سے پھلیاں بننے اور پھلیوں میں دانہ بننے پر دیں۔

مونگ پھلی

- مونگ پھلی کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری کریں۔ مونگ پھلی کی کاشت کے لیے ریتلی، ریتلی میرا یا ہلکی میرا زمین موزوں ہے۔
- زمین کی تیاری کے وقت گہرا ہل چلائیں تا کہ اوپر والی مٹی مکمل طور پر نیچے چلی جائے اور جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جائیں۔
- اچھی پیداوار کے حصول کا انحصار معیاری بیج کے استعمال پر ہے۔ لہٰذا مونگ پھلی کی کاشت کے لیے ایسے بیج کا انتخاب کریں جو بلحاظ قسم خالص، صحت منداور 90 فیصد سے زیادہ اُگاؤ کی صلاحیت رکھتا ہو۔
- مونگ پھلی کی اقسام باری 2011، باری 2016 اور چکوال گولڈ، فدا 2022، فخر اٹک کا موزوں وقت کاشت 31 مئی تک ہے۔ مونگ پھلی کے بیج کو اگاؤ کے لیے 25 درجہ سینٹی گریڈ سے زیادہ درجہ حرارت درکار ہوتا ہے
- مونگ پھلی کی تمام اقسام کے لیے شرح بیج 70 کلوگرام پھلیاں یا 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ (5 کلوگرام گریاں فی کنال) جبکہ اے آرسی 2019 کے لیے 35 کلوگرام گریاں فی ایکڑ ڈالیں تا کہ پودوں کی مطلوبہ تعداد 50 تا 60 ہزار فی ایکڑ حاصل ہو سکے۔
- مونگ پھلی کی کاشت ہمیشہ بذریعہ پوریا ڈرل قطاروں میں کی جائے۔ بیج کی گہرائی 2 تا 3 انچ ہو۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 1.5 فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 6 تا 8 انچ رکھیں۔ مونگ پھلی کو بذریعہ چھٹہ ہرگز کاشت نہ کریں۔
- پھلی دار فصل ہونے کی وجہ سے مونگ پھلی اپنی ضرورت کی 80 فیصد نائٹروجن فضا سے حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے البتہ بہتر نشوونما کے لیے کاشت کے وقت زیادہ بارش والے علاقوں میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، آدھی بوری ایس او پی، درمیانی بارش والے علاقوں میں ایک بوری ڈی اے پی + ایک تہائی بوری ایس او پی اور کم بارش والے علاقوں میں آدھی بوری ڈی اے پی + ایک چوتھائی بوری ایس او پی فی ایکڑ یا متبادل کھادیں ضرور ڈالیں۔
- جڑی بوٹیوں کے کیمیائی انسداد کے لیے اگاؤ سے پہلے اور اگاؤ کے بعد استعمال ہونے والی جڑی بوٹی مار زہریں محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے کریں۔

سبزیات

- موسم گرما کی سبزیات کو گوڈی کریں جہاں ضرورت ہو تنوں کے ساتھ مٹی چڑھائیں اور موسمی حالات کے مطابق 8 تا 10 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔
- خربوزے کی فصل پر پھل کی مکھی کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے توسیعی عملہ کے مشورہ سے مناسب زہر سپرے کریں۔ سپرے کرنے کے بعد کم از کم دس دن تک پھل نہ توڑیں۔ اگر میسر ہوں تو (Lure-Cue) کے پھندے لگائیں۔

باغات (آم)

- آم کے باغات کو 14 دن کے وقفہ سے موسمی اور زمینی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آبپاشی جاری رکھیں۔
- گرے ہوئے پھل جمع کر کے زمین مین گہرا دبا دیں اور یہ عمل پھل کی برداشت مکمل ہونے تک جاری رکھیں۔
- پھل کی مکھی کے لیے پھندے لگائیں۔ پھندے میں روئی کا زہر آلود تنبہ 15 دن بعد تبدیل کرتے رہیں اور پھل توڑنے تک جاری رکھیں۔

ترشاوہ پھل

- پودوں سے غیر معمولی بڑھوتری والی شاخیں کچے گلوں کی کٹائی کریں اور یہ شاخیں ابتدائی نشوونما میں ہی کاٹتے رہیں۔
- سکیب، میلانوز سے متاثرہ پھل کو تلف کرتے رہیں۔
- مائٹس کے حملہ پر خصوصی توجہ دیں اور ماہرین زراعت سے مشورہ کر کے سپرے کریں۔
- ہوا کی رگڑ سے متاثرہ پھل کو بھی تلف کریں۔ زیادہ نشانات کی صورت میں مناسب پھپھوندی کش کا سپرے کریں۔
- موسمی حالات کے پیش نظر آبپاشی 10 دن کے وقفہ سے کریں۔

محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر اعلانات کی تصویری جھلکیاں

اہم اطلاع

کسان کارڈ بل کی ادائیگی 24 گھنٹے
انٹر بینک ٹرانسفر یا راست آئی ڈی کے
ذریعے بھی کی جا سکتی ہے

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

ضروری اطلاع

کسان کارڈ بِل ادائیگی کے سلسلہ میں کاشتکاروں کی
سہولت کے لیے بینک آف پنجاب کی تحصیل کی
سطح پر برانچز بروز ہفتہ 09 مئی کو کھلی رہیں گی

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

ضروری اطلاع

کسان کارڈ بِل ادائیگی کے سلسلہ میں کاشتکاروں کی
سہولت کے لیے بینک آف پنجاب کی تحصیل کی
سطح پر برانچز آج بروز ہفتہ 02 مئی کو کھلی رہیں گی

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

خوشخبری

کسان کارڈر کھنے والے کاشتکاروں کی پُرزور فرمائش پر
قرض ادائیگی پر ہونے والے دوسرے لکی ڈرا کی تاریخ
میں 10 مئی 2026 تک توسیع کر دی گئی ہے

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

ہیٹ ویو کے دوران کپاس کی دیکھ بھال

- متوقع گرمی کی لہر کے پیش نظر فصل کی پیسٹ سکاؤٹنگ اور واٹر سکاؤٹنگ باقاعدگی سے کریں
- ضرورت کے مطابق آبپاشی کریں
- فصل پر دباؤ کی صورت میں سفارش کردہ نیوٹرینٹس سپرے کریں
- نقصان دہ کیڑوں کو معاشی حد تک پہنچنے پر مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے زرعی زہروں کا سپرے کریں

ہیٹ ویو کے دوران آم کے باغات کی دیکھ بھال

- آبپاشی کا خاص خیال رکھیں
- پودوں کی چھتری تلے ملچ بچھائیں تا کہ زمین میں نمی زیادہ دیر تک برقرار رہے
- پودوں کی قطاروں کے درمیانی خالی جگہ میں پانی ضرور لگائیں تا کہ سبزہ برقرار رہے
- پرالی یا پٹ سن کی بوری باندھ کر درختوں کے تنے کو ڈائریکٹ دھوپ کی شدت سے بچائیں

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

ایگریکلچرل ہیلپ لائن 0800-17000 روزانہ صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک

Scan for Website

Scan for Facebook

محکمہ زراعت، حکومتِ پنجاب

سید عاشق حسین کرمانی

وزیر زراعت پنجاب لاہور میں
ایف پی سی سی آئی کے فورم پر کپاس
کی بحالی کیلئے سٹیک ہولڈرز کے
اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کا میجر جنرل شاہد نذیر (ر) کے ہمراہ ملتان میں قائم ماڈل ایگریکلچر مال کے دورہ کی تصویری جھلکیاں